انتظامی خلاصہ

شہروں کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے ڈھالتے ہوئے، عدم مساوات اور عمر رسیدہ بنیادی ڈھانچے سے نجات دلانے کے لیے، سماجی، ماحولیاتی، اور تکنیکی شعبوں میں کام کرنے کے قابل مہارت کی نئی شکلیں درکارہوتی ہیں۔ یہ بین الضابطہ مہارت خاص طور پر اس وقت اہم ہوتی ہے جب ترقی پذیر سماجی اہداف پورے کرنے کے لیے موجودہ بنیادی ڈھانچے (جیسے نکاسی آب، رہائش، سڑک اور زمین کی تزئین کے نیٹ ورکس) کو تبدیل کرنے کے لیے 'سبز بنیادی ڈھانچہ' نافذ کیا جائے۔ مطلوبہ مہارت اکٹھا کرنے کے لیے، ہمارے پروجیکٹ نے سبز بنیادی ڈھانچے سے متعلق لیڈران کی اگلی نسل کے 54 ابتدائی کیریئر کے اسکالرز اور متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور افراد کا اجلاس منعقد کیا، تاکہ ہماری اپنی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے حالات کا تنقیدی جائزہ لیا جا سکے، اور ساتھ ہی یہ سیکھنے کے لیے کہ کثیر فعلی سبز بنیادی ڈھانچے کے نفاذ کے ساتھ شہری لچک کیسے پیدا کی جائے۔ ہم نے دریافت کیا:

- *ہم متعدد اور اکثر مسابقتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کس طرح سبز بنیادی ڈھانچے کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟*
- *مستقبل کے لیے کون سے اہداف اس تبدیلی کی رہنمائی کرتے ہیں؟ کس کا نقطہ نظر اور مہارت ان اہداف کا تعین کرتی ہے؟*
- *ہم ماضی کے ان نظاموں کو کیسے چیلنج کر سکتے اور بدل سکتے ہیں جو آج کے غیر مساوی اور خطرے سے بھرے مناظر کا باعث بنے ہوئے ہیں؟*

ایک بین الضابطہ اجتماع کے طور پر، ہم نے آموزش کے سمپوزیا کی ایک سیریز میں رہنمائی شدہ بات چیت اور سرگرمیوں کے ذریعے کام کیا تاکہ سماجی-ماحولیاتی-تکنیکی نظام (SETS) فریم ورک کا استعمال کرتے ہوئے مزید مجموعی سبز بنیادی ڈھانچے کے نمونوں کی جانب راہیں تلاش کی جاسکیں۔ ہم نے سبز بنیادی ڈھانچے کے اندر مستقل چیلنجوں کی نشاندہی کی اور ان سے نمٹنے کے لیے اصول وضع کیے:

1. سبز بنیادی ڈھانچے کی شروعات، ڈیزائن، نفاذ، اور دیکھ بھال میں میراث، پیمانے، اور طاقت کا حساب رکھا جائے
2. سبز بنیادی ڈھانچےکے نفاذ اور ذمہ داری میں ادارہ جاتی گورننس، مقاصد، اور طاقت کے ڈھانچے کی نشاندہی کی جائے

3. سبز بنیادی ڈھانچے کی شروعات، ڈیزائن، نفاذ اور دیکھ بھال میں سینٹر کمیونٹیز اور مختلف قسم کے مقام پر مبنی علم کو شامل کیا جائے
4. وسائل کی بنیاد پر سبز بنیادی ڈھانچے کے سماجی، ماحولیاتی اور تکنیکی پہلوؤں کو ترجیح دی جائے
5. کمیونٹی کی ضروریات، وراثت اور مستقبل کے اہداف کی ترتیب کو پورا کرنے کے لیے مطابقت پذیر مینجمنٹ کا فائدہ اٹھایا جائے
6. بدلتے سماجی، ماحولیاتی اور تکنیکی سیاق و سباق کے مدنظرسبز بنیادی ڈھانچے کی لچکدار ملکیت اور دیکھ بھال کی سمت جامع راستے تخلیق کریں

اصول 1 سبز بنیادی ڈھانچے کو ظاہر کرنے کے لیے SETS کے طول و عرض کے اندر اور ان کے درمیان موجود تین بنیادی *عملوں* کو روشن کر تے ہوئے تمام اصولوں کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ عمل اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ سبز بنیادی ڈھانچے کو کس طرح سمجھا جاتا ہے، ڈیزائن کیا جاتا ہے، نافذ کیا جاتا ہے، برقرار رکھا جاتا ہے، اور یہ کیسے تیار ہوتا ہے۔ ان عملوں کو سمجھنا ہمیں SETS فریم ورک کے اندر نتائج کا زیادہ جامع انداز میں جائزہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔

- **میراث:** ایک مقام اور اس کی برادریوں کی نہ صرف ایک تاریخ ہوتی ہے (یا متعدد تاریخیں جیسا کہ مختلف کمیونٹیز نے تجربہ کیا ہے)، بلکہ وراثتیں بھی ہوتی ہیں جو سبز بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے عمل کو متاثر کر سکتی ہیں (مثال کے طور پر، شہری منصوبہ بندی اور علیحدگی کی نوآبادیاتی اور نسل پرستانہ میراث)۔ ان میں ایسی تاریخیں شامل ہو سکتی ہیں جو لوگوں کے مقام اور فلاح و بہبود کے احساس کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔ مقام کا بھی ایک مستقبل ہوتا ہے؛ برادریوں کے پاس اہداف ہوتے ہیں کہ مستقبل کیسا ہو سکتا ہے اور اسے کیسا ہونا چاہیے،

جو اس بات کے لیے ایک اہم رہنما بن جاتا ہے کہ ناانصافیوں سے نمٹنے اور اس کے ازالے میں سبز بنیادی ڈھانچے کا کردار کیا ہونا چاہیے۔

- **پیمانے اور رابطے:** سبز بنیادی ڈھانچے کے نفاذ میں زمین کی تزئین کے اس پیمانے کو ملحوظ رکھنا چاہیے جس میں یہ سرایت شدہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، کسی محلے میں انفرادی مداخلتیں گرین اسپیس کے نیٹ ورک کا حصہ ہوتی ہیں، جو شہر بھر کے وسیع تر طاس کے اندر بیٹھتا ہے، جو خود زمین کے استعمال کے ایک بڑے نیٹ ورک کے اندر سرایت شدہ ہوتا ہے۔ اس لیے مقامی سبز بنیادی ڈھانچے کی مداخلتیں، گتھی ہوئی درجہ بندی کا حصہ ہیں، جن کی خصوصیت کراس اسکیل کنکشنز ہیں، جن پر ایک جامع منصوبہ بندی کے عمل میں غور کرنا ضروری ہے۔

سماجی پیمانے، جیسے تنظیم اور اداروں کے مختلف پیمانے بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سبز بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ادارہ جاتی ڈھانچے میں شامل ہوتے ہیں جن میں اکثر اوور لیپنگ مینڈیٹ ہوتے ہیں، جن میں مختلف سطحوں پر مختلف مفاداتی گروپوں کے علاوہ کمیونٹی باڈیز، میونسپل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، ضلعی حکام، اور حتی کہ قومی ایجنسیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔ سبز بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی، عمل درآمد اور انتظام کے عمل کو متاثر کرنے والا سماجی طور پر تعمیر شدہ ادارہ جاتی منظر نامہ پیچیدہ ہو سکتا ہے، اور انتظام کے پیمانے اور انتظام کیے جانے والے SETS کے عمل کے پیمانے کے درمیان غلط مماثلت ہو سکتی ہے۔

- **پاور:** سبز بنیادی ڈھانچہ ایک زندہ سماجی تعمیر کے طور پر کام کرتا ہے جس کی تشکیل ہوتی ہے، اور بدلے میں، ان مقامی کمیونٹیز کی تشکیل کرتا ہے جن کا یہ حصہ ہے۔ کسی بھی سبز بنیادی ڈھانچے کے منصوبے میں، انفرادی رہائشیوں سے لے کر سرکاری محکموں تک، مقامی مفاداتی گروپوں سے لے کر عالمی تنظیموں تک، بہت سے سہامدار ہوتے ہیں جو سبز بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سے متاثر ہو سکتے ہیں یا ان میں شامل ہو سکتے ہیں۔ سہامداران انتہائی متضاد ہوتے ہیں اور ایک سبز بنیادی ڈھانچے کے عمل کے اندر فیصلہ سازی کا عمل طاقت کے تعلقات اور عدم توازن کی خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ سبز بنیادی ڈھانچے کے عمل کو فعال طور پر طاقت کی عدم مساوات کو پہچاننا چاہیے اور اسے دور کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔

ہر ایک اصول ان تینوں عملوں پر استوار ہوتا ہے۔ اجتماعی طور پر، وہ اس بات کو سمجھنے کی جانب پہلے قدم کی وضاحت کرتے ہیں کہ *کب* اور *کیوں* سبز بنیادی ڈھانچہ زیادہ لچکدار شہری نظاموں کے لیے ایک مناسب حل ہو سکتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ لوگوں کا ایک ایسا نیٹ ورک بنا کر جو جگہوں، ثقافتوں، پس منظر، نظم و ضبط اور شعبوں پر محیط ہو، ہم مستقبل میں سبز بنیادی ڈھانچے کی جگہ تشکیل دینے میں مداخلت کرنے کے لیے نئی سمجھ اور صلاحیتیں حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم یہاں پیش کردہ اصولوں پر گفتگو اور تنقید کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ مسلسل تعاون کے ذریعے، ہم مربوط سماجی، ماحولیاتی، اور تکنیکی نظام کے طور پر سبز بنیادی ڈھانچے کی تبدیلیوں کو فروغ دینے کی امید کرتے ہیں۔

Urdu Translation by Ahmed Manzoor